نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

محکمہ زراعت پنجاب نے کماد، آلو و دیگر فصلات کے کاشتکاروں کو کورے اور سردی سے بچاؤ کے لئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور:28دسمبر 2023( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کماد کی فصل کا کورے کے شدید حملے کی صورت میں وزن کم ہو جاتا ہے اور گنے کے رس کا وزن کم ہو جاتا ہے۔کورے کی وجہ سے کماد کے بڈز (آنکھیں) بھی متاثر ہوتی ہیں اور اُن کے پھوٹنے کی صلاحیت میں کمی واقع ہوتی ہے جس سے آئندہ فصل کے بیج میں کمی واقع ہوتی ہے لہٰذا کماد کے کاشتکار بیج کی تیاری گئی فصل کو کورے سے بچانے کے لئے آبپاشی کریں۔مزید براں کورے کے دنوں میں گوڈی سے اجتناب کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ صوبہ پنجاب میں آلو کی پیداوار قریباً 4.4 ملین ٹن ہوتی ہے۔آلو کی فصل کا کورے اور سردی سے شدید متاثر ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔شدید کورے کی صورت میں آلو کی فصل کے پتوں کے کنارے کالے ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔آلو کے کاشتکار محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کو غور سے سنیں اور کورے کی راتوں کو ہلکی آبپاشی کریں اور فصل کے گرد ہلکی دھونی کریں۔ٹماٹر، مرچ اور بینگن کی نرسریاں بھی متاثر ہوسکتی ہیں علاوہ ازیں ٹنل میں کاشتہ کھیرا اور شملہ مرچ کی فصل کی پیداوار بھی متاثر ہوتی ہے۔اگر کہر کے ساتھ دھند بھی مسلسل پڑتی رہے تو کنو، لیموں اور امرود جیسی فصلات میں پھل کا کیرا شروع ہو جاتا ہے۔سردی سے متاثر ہونے والی فصلوں اور پھلوں میں آلو، امرود، پیاز کی نرسری، جوی، چنے، رایا، سٹرابیری، سونف، کنو، کینولا، گنا، لیچی، مٹر اور مسور وغیرہ شامل ہیں۔ آلو، امرود، گنا اور کنو زیادہ اہمیت کے حامل ہیں یہ فصلیں چند دن کا کہر برداشت کرسکتی ہیں لیکن اگر مسلسل ہفتہ بھر یا زیادہ دنوں تک شدید سردی یا کہر پڑتی رہے تو ان فصلات اور پھلوں کی پیداوار بھی بری طرح متاثر ہو جاتی ہے اور ان میں سے بعض فصلوں کے پتے جھلس جاتے ہیں۔مثلاً آلو اور گنا جبکہ بعض فصلوں کے پتے تو نہیں جھلستے لیکن ان کی نشوونما رک جاتی ہے اور زردانے مرنے کی وجہ سے پھل پیدا کرنے کی صلاحیت بھی کم ہو جاتی ہے ان میں مٹر، کلونجی اور سونف جیسی فصلات شامل ہیں۔ زیادہ کورا ایسی گندم جس کو ابھی پہلی آبپاشی بھی نہ کی گئی ہو نقصان پہنچا سکتا ہے۔صوبہ پنجاب میں دسمبر کے آخر سے جنوری کے آخر تک کہر کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔پودوں کو زیادہ سردی اور کورے سے بچانے کے کاشتکار محکمہ زراعت کی سفارشات پر عمل کریں۔نئے، چھوٹے باغات اور نرسریوں خصوصاً آم کے پودوں کو کورے کی وجہ سے جھلسنے کا خطرہ ہوتا ہے اس لئے پودوں کو فوری طور پر ڈھانپ دیں۔ٹہنیوں اور سرکنڈے سے بھی پودوں کو جزوی طور پر ڈھانپا جا سکتا ہے۔مشاہدہ میں آیا ہے کہ بعض اوقات کاشتکار کھاد والی پلاسٹک کی بوریوں سے پودوں کو ڈھانپ دیتے ہیں۔ایسی صورت میں بوریوں کا منہ نیچے سے کھلا رکھیں اور دن کے وقت پودوں سے بوریاں اتار دیں جبکہ رات کو پودوں کو دوبارہ ڈھانپ دیں۔فصلات، باغات اور سبزیوں کی ہلکی آبپاشی کریں اور باغات میں پودوں کے تنوں کو بورڈو پیسٹ لگائیں۔چھوٹی نرسریوں اور سبزیوں کو پلاسٹک شیٹ سے ڈھانپ دیں اور فصل کے شمال کی طرف سرکنڈہ لگا دیں تاکہ فصل شمال کی طرف سے آنے والی ٹھنڈی ہوا سے محفوظ رہے۔ضرورت پڑنے پر چھوٹی نرسریوں، باغات، سبزیات کو کورے اور زیادہ سردی سے محفوظ رکھنے کے لئے ان کے نزدیک بعد از سہ پہر دھواں کریں۔پلاسٹک ٹنل میں کاشتہ سبزیاں بھی زیادہ سردی اور کورے سے متاثر ہوسکتی ہیں اس لئے کورے والی راتوں میں ٹنل کا منہ اندر سے بند کریں تاکہ اندر کا درجہ حرارت سبزیوں کی نشوونما کے لئے موزوں رہے اور دن میں 10 بجے ٹنل کا منہ کھولیں تاکہ اندر کا درجہ حرارت بڑھنے نہ پائے اور شام کو 4 بجے ٹنل کا منہ بند کر دیں تاکہ فصل کورے سے متاثر نہ ہو۔صحتمند زمینوں میں خوراکی اجزا کی دستیابی بہتر